Under Supervision of:
AL-MUNEER FOUNDATION INC.
DARUL IFTA'A
KHATM-E-NUBUWWAT BOARD
195-04 Hillside Ave. Hollis NY 11423
Tel: (718)736-0440 | www.MuftiMuneer.org

دارالافتاء ختم نبوۃ بورڈ

Darul Ifta'a Khatm-e-Nubuwwat

شہید اسلام حضرت مولانا محمدؒ یوسف لدھیانوی رحمتہ اللہ علیہ　　بیاد:　　غزالی دوراں قطب وقت حضرت شیخ الحدیث مولانا مفتی نیاز محمدؒ ختنی (قدس سرہ)

مرکز اسلام مکّہ مکرمہ کے مطابق رمضان وعیدین منانا واجب ہے!

سوال: مکرّمی جناب حضرت مولانا مفتی منیر احمد اخون صاحب! امیر جمعیت العلماءٔ امریکہ　　سلام مسنون۔　　مزاج گرامی۔۔۔۔۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ رمضان اور عیدین میں اختلاف نے پوری امت کو سخت تشویش میں ڈال رکھا ہے اور خوشیاں اور عبادتیں برباد اور بدمزہ ہورہی ہیں اور علمائے کرام الگ علمی وفقہی اختلافات اٹھاتے رہتے ہیں، ایسے میں ہم جیسے عام مسلمان کیا کریں؟ کس اصول اور قاعدے پر رمضان اور عیدین میں متحد ہوں؟ براہ کرم آنجناب نے جسطرح دیگر بہت سے موضوعات میں ہماری راہنمائی کی ہے اس طرح اس انتشار میں بھی اتحاد کی راہ بتلائیں اور واضح کریں کہ کیا سعودی عرب میں ''فیصلۂ رؤیت'' شریعت کے مطابق ہوتا ہے؟　　شکریہ　　سیّد فراز علی۔ نیویارک

الجواب حامداً و مصلیاً: بصورت مسئولہ چونکہ ''سعودی طریقۂ رویتِ ہلال'' سنّت کے مطابق عین شرعی طریقہ کار ہے جس پر فقہائے اربعہ حنفی، شافعی، مالکی، اور حنبلی وغیرہ سب فقہا اسلام متفق ہیں۔ کیونکہ حسابی فارمولہ (Calculation) کے ذریعے رؤیت ہلال کا تعین قرآن واحادیث اور اجماعِ امت کے قطعاً خلاف ہے چنانچہ اس طریقہ کار سے رمضان وعیدین وغیرہ عبادات کا ادا کرنا ہرگز جائز نہیں۔ جبکہ الحمدللہ سعودی عرب میں رؤیت ہلال کے ثبوت پر اعتماد کیا جاتا ہے نہ کہ امّ القریٰ کیلنڈر پر کیونکہ یہ کیلنڈر صرف دفتری تاریخوں کے تعین کے لیے ہے ہکذا قالہ مفتی اعظم السعودیہ وامام الکعبہ (دیکھیے احسن الفتاویٰ ص۴۹۴ ج۴)

{فتاویٰ شامی ص۳۵۴ ج۳ (فقہ حنفی)، مواہب الجلیل ص۳۸۷ ج۲ (فقہ مالکی)، شرح مہذّب ص۲۸ ج۶ (فقہ شافعی)، کتاب الفروع ص۱۱ ج۳ (فقہ حنبلی)}

☆ اور اکابر علمائے دیوبند، بریلوی اور اہلحدیث کے فتاویٰ اسکے ''شرعی رؤیت'' ہونے پر دال ہیں۔

(فتاویٰ عثمانی ص۱۵ ج۳ از مفتی تقی عثمانی، فتاویٰ محمودیہ ص۲۷۲ ج۷ از مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ، نوادر الفقہ ص۸۷ ج۲ از مفتی اعظم پاکستان)

☆ اس لیے اتحاد مطالع یعنی گلوبل مون سائیٹنگ کے راجح اور مفتی بہ مسلک کی رو سے مرکزِ اسلام مکّہ مکرّمہ کی مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی امّ القریٰ کے فیصلے کے مطابق رمضان کا آغاز اور عیدین کا انعقاد پوری امت کے مسلمانوں پر واجب ہے خواہ وہ دنیا کے کسی بھی خطّے مثلاً امریکہ برطانیہ یورپ، افریقہ، ایشیا اور مشرق وسطیٰ وغیرہ میں رہتے ہوں اور اسی میں پوری امت کا اپنی عبادتوں اور مسرّتوں میں عالمگیر اتحاد اور یکجہتی ہے۔ جیسا کہ خود رسول اکرم ﷺ نے تقریباً (۲۹) انتیس احادیث میں پوری امت کو خطاب کرتے ہوئے گلوبل مون سائیٹنگ کا حکم فرمایا ہے:

صوموا لرؤيته و افطروا لرؤيته و انسکوا لها. الخ (سنن النسائی حدیث نمبر ۲۰۹۷ وصحاح ستّہ)

(ترجمہ) اے دنیا بھر کے مسلمانو! تم روزے رکھو (اپنے میں سے بعض مسلمانوں کے آنکھ سے) چاند دیکھنے پر (خواہ وہ دنیا میں کہیں بھی ہوں) اور تم عید مناؤ (اپنے میں سے بعض مسلمانوں کے آنکھ سے) چاند دیکھنے پر (خواہ وہ دنیا میں کہیں بھی ہوں) اور تم قربانیاں کرو (اپنے میں سے بعض مسلمانوں کے آنکھ سے) چاند دیکھنے پر (خواہ وہ دنیا میں کہیں بھی ہوں بشرطیکہ ان کا چاند دیکھنا شرعی شہادت یا خبر سے ثابت ہوجائے)

(ماخوذ از الکوکب الدری ص۳۴ حضرت گنگوہیؒ، کفایت المفتی ص۲۲۴ ج۴، فتاویٰ محمودیہ ص۴۳ ج۱۰، فتاویٰ رضویہ ص۵۶۷ ج۱۸ اعلحضرت مولانا احمد رضا خان بریلویؒ)

☆ ورنہ شہود شہر رمضان ہوجانے کی وجہ سے روزے کی قضا لازم آئے گی اور عید کے دن روزہ رکھنے کی صورت میں سخت گناہ گار ہوں گے اور امت کو انتشار میں ڈالنے کا وبال الگ رہا، کیونکہ امت کی مرکزیت واتحاد کے لیے اتحادِ مطالع یعنی گلوبل مون سائیٹنگ کی عملی شکل سعودی رؤیت ہی میں عملاً متعین ہے کیونکہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے مرکز اسلام مکہ مکرمہ کی ''رؤیت ہلال کمیٹی امّ القریٰ'' کا فیصلہ کسی دوسرے ملک کی بہ نسبت مسلمانوں کے لیے زیادہ قابلِ قبول اور لائقِ احترام ہے اس لیے کہ اس مقامِ مقدس کو من جملہ دیگر وجوہ ترجیح کے ہدیٰ للعالمین (تمام جہانوں کا مرکز ہدایت) ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔

چنانچہ حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ فرماتے ہیں کہ اگر مکہ یا مدینہ سے شرعی ثبوت کے ساتھ خبر آ جائے کہ وہاں یہاں سے پہلے چاند ہوا ہے تو ہندوستان والوں پر اس خبر کی وجہ سے ایک روزہ رکھنا فرض ہوگا۔ الخ۔ (فتاوی رحیمیہ ۲۱۱ ج ۱ بحوالہ وعظ العشر ۸۷۷)

نیز بانی تبلیغی جماعت حضرت مولانا الیاس کاندہلویؒ کے استاذ اور پیر و مرشد مرجع علمائے دیوبند امام ربانی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ اپنی مایہ ناز کتاب کوکب الدری شرح ترمذی میں رقمطراز ہیں کہ اگر کلکتہ (ہندوستان) میں چاند جمعہ کی رات میں نظر آیا اور مکہ میں خمیس (جمعرات) کی رات کو اور کلکتہ والوں کو پتا نہ چل سکا کہ مکہ میں رمضان خمیس (جمعرات) سے شروع ہو چکا ہے تو جب ان کو اس بات کا پتا چلے گا تو ان کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ عید مکہ والوں کے ساتھ منائیں اور پہلا روزہ قضا کریں۔ الخ (الکوکب الدری ص ۳۴)

اور فاضل بریلی اعلی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلویؒ ایک فتویٰ میں ارشاد فرماتے ہیں عمرو کا قول (کہ ہند سے دور دراز ملک مکہ معظمہ میں ۲۹ کا چاند ہوگیا تو بھرائچ والوں کو ان کے ساتھ روزہ نہ رکھنے کی بناء پر ایک روزہ کی قضا کرنا لازمی ہے) صحیح ہے، ہمارے آئمہ کرام کا مذہب صحیح معتمد یہی ہے۔ (فتاوی رضویہ ۵۶۷ ج ۱۸ از اعلحضرت مولانا احمد رضا خان بریلویؒ)

☆ بلکہ اگر عبادتوں اور مسرّتوں میں امت کے اتحاد کی خاطر تمام اسلامی ممالک اور دنیا بھر کے مسلمان مرکزِ اسلام مکّہ مکرّمہ کی رویئت ہلال کمیٹی امّ القریٰ کے فیصلے کو خاص رویئت ہلال کے باب میں اپنے اوپر ولایت دے کر اپنے ملک میں حجّت مان لیں تو بھی کوئی شرعی قباحت اور محظور لازم نہیں آتا بلکہ یہ عین شرعی فیصلہ ہوگا جیسا کے فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی رشید احمد لدھیانویؒ نے ایک سائل کی اس تجویز کی تائید کرتے ہوئے فرمایا۔ (دیکھئے احسن الفتاویٰ ص ۴۹۸ ج ۴)

اور یوں مرکز اسلام کا فیصلہ پوری امّت کے لیے حجّت اور واجب العمل ہوگا اور امت ایک ہی دن میں رمضان کا آغاز اور ایک ہی دن میں عید کی خوشیاں منائے گی اور اکٹھے ہی عیدِ قربانی کی سعادتیں لوٹے گی۔ (فتاویٰ شامی ص 355-354 ج 3) (شرعی ثبوت ہلال صفحہ 185-181) (سعودی عرب کی رویئت صفحہ 39-33)

(رویئت ہلال واعتبار مطالع ص ۱۸-۸۱ از مفتی محمد نعیم کراچی)

واللہ الموفق والمعین وما ذلک علی اللہ بعزیز

کتبہ، **مفتی منیر احمد اخون**
رئیس دار الافتا ختم نبوت نیویارک

ابن: محدث العصر حضرت مولانا مفتی نیاز محمد ختنیؒ

خلیفہ مجاز و فرزند نسبتی: شہید اسلام حضرت اقدس مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ

پاکستان، بنگلہ دیش، مکہ، اور مدینہ کے مقتدر علماء کے علاوہ نارتھ امریکہ کے زمہ دار علماء کی تصدیقات:

Mufti Muneer Ahmed Akhoon
Chairman
AL MUNEER FOUNDATION

تبلیغی جماعت کے اہم مفتی جناب مفتی سید اکبر سلیم ندوی ہیوسٹن۔ مذکورہ بالا فتوی کے بارے میں لکھتے ہیں: الحمدللہ میں بھی اس عمل کا قائل ہوں عید ایک ہی دن سارے امریکہ میں ہونا چاہئے۔ عید کا مقصد بھی یہی ہے اور میں بھی دو تین سال سے اس پر عمل کر رہا ہوں اس لئے تمام علمائے کرام سے درخواست ہے کہ اس پر غور بھی کریں اور عمل بھی۔ جزاک اللہ خیراً

(مفتی سید اکبر سلیم ندوی، مسجد ابوبکر ہیوسٹن)
(مولانا فائق الدین، جیکسن ہائیٹس اسلامک سنٹر نیویارک)
(مولانا زکریا محمود، بیت الشرف بروکلین، نیویارک)
(مولانا محمد مصطفی حسین، المہر سٹ مسلم سنٹر بیت الرضوان نیویارک)
(مولانا محمد رفیق، الصفا اسلامک سنٹر مین ہیٹن نیویارک)
(مولانا مرزا ابوجعفر بیگ، جمیکا مسلم سنٹر، نیویارک)

(مولانا فہیم الاسلام، مدنی مسجد وڈ سائیڈ نیویارک)
(مولانا عبدالخالق، مسجد ابوہریرہ نیویارک)
(ڈاکٹر نظام الدین، صدر تھانوی مسجد نیویارک)
(صدر ہل سائیڈ اسلامک سنٹر، نیویارک)
(کمال احمد، صدر المہر سٹ اسلامک سنٹر نیویارک)
(شیخ القرآن مولانا قاری محمد زاہد رحیمی، مسجد الرحمتہ، بالٹی مور)
(مفتی حامد کاظمی، مسجد فاطمہ بالٹی مور)
(مولانا حافظ محمد اقبال، مدرسہ اسلامیہ ہیوسٹن)
(مفتی خالد کریم الفاروق مسجد اٹلانٹا)

(مولانا عبدالغفار جورجیا اسلامک سنٹر اٹلانٹا)
(مولانا محمد اسد خالد المدینہ مسجد اٹلانٹا)
(مفتی عبدالمالک نیویارک)
مفتی اکرام الحق، رڈ آئی لینڈ
مولانا اسد علی عباسی، اٹلانٹا
(مفتی محمد مالک، نیویارک)
(مفتی شریف، اٹلانٹا)
(مفتی شریف الاسلام، نیویارک)
(قاری احتشام الحق، نیویارک)

دیگر متعدد مفتیانِ کرام اور انتظامیہ مساجد نے تصدیق کر دی ہے۔ الحمدللہ!

For Complete Fatwa with all details visit: www.kitabummuneer.org/moonfatwa